بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹ | رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۴ رمضان ۱۳۹۸ھ ۱۰ ظہور ۱۳۵۷ہش ۱۰ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۸۳

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ انسان کے لئے آسانی چاہتا ہے نہ کہ تنگی

مومن کو اپنے وجود کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرنا چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ۔ (البقرۃ: ۱۸۷)

ترجمہ:- جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں (روزوں کی) تعداد پوری کرنی واجب ہوگی۔ اللہ (تعالیٰ) تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ... وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهُ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ: اِنِّيْ صَائِمٌ۔ (بخاری)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بے ہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے۔ اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو یا کوئی لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اگر خدا چاہتا تو دوسری اُمتوں کی طرح اِس اُمت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اور اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا اور اس حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے کیونکہ ہر کام کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے۔"

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اِن دنوں حضور ڈنمارک میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۰ ظہور۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل دوپہر سے پھر بلڈ پریشر بڑھ گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی سر درد کی بھی تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تا دیر آپ کے بابرکت وجود کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کی دادی جان محترمہ دولت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم سید امیر احمد شاہ صاحب مرحوم آف چینی گوٹھ ضلع بہاولپور لمبے عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ کافی علاج کرایا گیا لیکن ابھی تک بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ دن بدن کمزوری بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

(سید شمشاد احمد ناصر
مبلغ سلسلہ احمدیہ گھانا (مقیم ٹیما))

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کی آخری تاریخ میں توسیع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام منعقدہ سالانہ مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر ہجرت" کے سلسلہ میں بعض مقالہ نگار حضرات کے تاریخ بڑھانے کے مطالبہ پر ۳۱ جولائی کی بجائے مضمون مرکز میں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۵ اگست مقرر کی گئی ہے مجالس اور خدام اسی تاریخ تک اپنے مقالات ارسال فرما کر ممنون فرماویں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
۴ر رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ
۱۰ر ظہور ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعم القرین کی دائمی رفاقت سے بہرہ ور ہونے کا انمول موقع

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے شیطان کو بئس القرین یعنی بہت بُرا ساتھی اور روح القدس کو نعم القرین یعنی بہت اچھا ساتھی قرار دیا ہے۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو کر اُس سے تعلق منقطع کر لیتے ہیں شیطان اُن کا دائمی ساتھی بن جاتا ہے اور انہیں لے ڈوبتا ہے۔ برخلاف اس کے جو لوگ خدا تعالیٰ کی یاد سے کبھی اور کسی حال میں غافل نہیں ہوتے اور محبتِ الٰہی میں ترقی کر کے لقاء کے مرتبہ پر فائز ہو جاتے ہیں روح القدس کی معیت انہیں عطا کی جاتی ہے جو اُن کا دائمی ساتھی بن کر قدم قدم پر ان کی رہنمائی کرتا اور تائید و نصرتِ الٰہی کا انہیں اہل بناتا چلا جاتا ہے۔ ہر مومن کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ صرف اور صرف خدا کا ہی ہو کر دنیا میں زندگی بسر کرے تا بئس القرین کی نہیں بلکہ نعم القرین کی دائمی رفاقت اسے نصیب ہو۔

اگر اس نقطۂ نگاہ سے جائزہ لیا جائے تو رمضان کا بابرکت مہینہ مومنوں کی تمام تر توجّہ کو خدا تعالیٰ کی طرف پھیر کر اور انہیں ہمہ تن خدا ہی کا کر کے بئس القرین سے نجات دلانے اور نعم القرین کی دائمی رفاقت کا اہل بنانے کے لئے آتا ہے۔ روزے اور رمضان کی تمام دیگر مخصوص عبادات مقرر ہی اس لئے کی گئی ہیں کہ تا اس ماہِ مبارک میں مومنوں کی تمام تر توجّہ خدا تعالیٰ ہی کی طرف پھری رہے۔ کوئی لمحہ ایسا نہ ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل ہو کر بئس القرین یعنی شیطان کو اپنے درمیان پاؤں جمانے کا موقع دیں بلکہ اس قابل بنیں کہ نعم القرین یعنی روح القدس کی دائمی رفاقت انہیں حاصل ہو۔ ظاہر ہے جب انسان روزہ کی حالت میں کھانے پینے سے یکسر دستکش ہو کر اور ہر قسم کی مکروہات سے مجتنب رہ کر اپنا وقت تلاوتِ قرآن مجید، دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور پنجوقتہ نمازوں کے علاوہ نماز تراویح اور تہجّد ادا کرنے میں گزارے گا اور صدقہ و خیرات میں اپنا مال خرچ کرے گا تو وہ بئس القرین یعنی شیطان کی دست بُرد سے بکلّی محفوظ ہو جائے گا اور نعم القرین یعنی روح القدس کی دائمی رفاقت کی اہلیت اس میں پیدا ہو جائے گی۔ اسی لئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی عظمت اور اس کی سب سے عظیم الشان برکت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

اِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔

ترجمہ:- جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

چونکہ رمضان میں حقیقی روزہ داروں کے لئے اُن کے روزمرّہ کے معمولات میں شیطان کے عمل دخل کا امکان کالعدم ہو جاتا ہے اور اُن کی تمام تر توجہ خدا تعالیٰ کی طرف ہونے کی وجہ سے روح القدس کی دائمی رفاقت کی اہلیت ان میں ترقی کرنے لگتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے روزہ کی سب سے بڑی جزا خود اپنے وصال کو قرار دیا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث قدسی میں فرمایا:-

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ اِلَّا الصِّيَامَ فَاِنَّهٗ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ۔

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا یعنی اُس کی اس نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔

اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں یہ فرمایا ہے کہ روزہ سے تجلّیٔ قلب ہوتی ہے وہاں دراصل حضور نے رمضان کی ایک عظیم الشان برکت کے طور پر نعم القرین یعنی روح القدس کی دائمی رفاقت کی اہلیت پیدا ہونے کی طرف ہی اشارہ فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام رمضان کی سب سے عظیم الشان برکت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ سے ماہِ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویرِ قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّیٔ قلب کرتا ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفسِ امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّیٔ قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اُس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔" (البدر ۱۲ر دسمبر ۱۹۰۲ء)

تجلّیٔ قلب کی نعمت (جس کے نتیجہ میں کشف کا دروازہ کھلتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوتا ہے) نعم القرین یعنی روح القدس کی دائمی رفاقت میسّر آنے کے بعد ہی ملتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ رمضان کی سب سے عظیم الشان برکت ہی یہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں بئس القرین سے نجات میسّر آتی ہے اور نعم القرین کی دائمی رفاقت کی اہلیت پیدا ہوتی ہے اور اس اہلیت کے پیدا ہونے پر ہی وصالِ الٰہی اور رؤیتِ باری کے انعام کا میسّر آنا موقوف ہوتا ہے۔

پس رمضان کا بابرکت مہینہ ہر سال آ کر ہمارے لئے بئس القرین سے نجات اور نعم القرین کی دائمی رفاقت سے فیضیاب ہونے کا ایک انمول یعنی نہایت ہی بیش قیمت موقع عام کرتا ہے۔ ہماری تمام تر سعادت اسی میں ہے کہ ہم اس انمول موقع سے کما حقّہٗ فائدہ اُٹھانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں یعنی یہ کہ ہم اس عزم اور تعہّد سے اس ماہِ مبارک کے روزے رکھیں اور کمالِ خلوصِ نیّت کے ساتھ اس محویّت کے عالم میں اس کی تمام دیگر عبادات بجا لائیں کہ رمضان کی سب سے عظیم الشان برکت سے بہرہ ور ہونے کی سعادت ہمارے حصّہ میں آ سکے یعنی بئس القرین کے دَر آنے کی تمام راہیں ہمیشہ ہمیش کے لئے بند ہو جائیں اور نعم القرین کی دائمی رفاقت کی اصل راہیں ہمیشہ کے لئے ہم پر وا کر دی جائیں۔

اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء تو ایسا ہی کر۔ اٰمین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

صد شکر اے خدایا، ماہِ صیام آیا

اے دوستو مبارک، ماہِ صیام آیا
ساتھ اپنے لے کے فضلِ ربِّ انام آیا

کل وقتِ شام چمکا جب چاند آسماں پر
ہر لب پہ ہر زباں پر مولیٰ کا نام آیا

دن جس کے ہیں مبارک اور بامراد راتیں
پھر اپنے جیتے جی وہ ماہِ صیام آیا

دَر رحمتوں کے جس میں سب کے لئے کھلے ہیں
صد شکر وہ مہینہ با احتشام آیا

وہ سچّے وعدوں والا محبوبِ لامکانی
پھر مومنوں کی خاطر بالائے بام آیا

خود کر کے پیش قدمی آملتا ہے جہاں وہ
عشق و وفا کی رہ میں ہے وہ مقام آیا

اپنی رضا و قُرب و بخشش کی مے پلانے
دیکھو وہ لے کے اپنے ہاتھوں میں جام آیا

صائم کی جس کو پیاری بُوئے دہن ہے بے حد
خود لے کے بہرِ صائم مشکِ ختام آیا

اے یاس و غم کے مارو! اور اے گناہ گارو!
خوش ہو کہ پھر مجسّم عفوِ دوام آیا

اے مفلسو غریبو! رنج و الم نصیبو!
ہے آپ کی مدد کو یہ فیضِ عام آیا

صدیق کر نہ غفلت اُٹھ تو بھی مانگ لے کچھ
رمضان کا یہ مژدہ تیرے بھی نام آیا

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک اور اسکی فضیلت و اہمیت

مکرم ملک محبوب احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلوں پر فرض کئے گئے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

روزہ اسلامی عبادات کا ایک اہم جزو اور ارکان اسلام میں سے چوتھا رکن ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس: شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ والحج وصوم رمضان

(بخاری کتاب الایمان)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے۔

۱۔ اس بات کی دل و زبان سے گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی ہستی قابل پرستش نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے رسول ہیں۔
۲۔ نماز قائم کرنا
۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا
۴۔ بیت اللہ کا حج کرنا اور
۵۔ رمضان کے روزے رکھنا۔

اسلام دین فطرت ہے اور اسلامی تعلیم انسانی فطرت کے عین مطابق ہے کیونکہ

فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا

اس لئے اسلام نے انسان کی مختلف قوٰی کی نشوونما اور تربیت کے لئے مختلف قسم کی عبادات کا حکم دیا ہے بعض مالی عبادتیں ہیں بعض بدنی ہیں اور بعض کا تعلق وقت و عزت سے ہے۔ چنانچہ جو شخص اسلامی عبادات پر دل و جان بدل و جان کاربند ہو جائے وہ برائیوں کے پھندے میں پھنس سکتا ہی نہیں کیونکہ اسلامی عبادات انسانی قویٰ اور صلاحیتوں کو قابو میں رکھنے اور صحیح رنگ میں نشوونما کے علاوہ صحیح رنگ میں تربیت بھی کرتی ہیں۔

روزہ ایک عاشقانہ بدنی عبادت ہے جس طرح ایک مجازی عاشق اپنے محبوب کی خاطر بھوکا پیاسا رہنا برداشت کرلیتا ہے تو محبوب حقیقی بدرجہ اولیٰ اس بات کا حقدار ہے کہ اس کی خاطر کھانا پینا اور دوسرے بعض کام ترک کر دیئے جائیں۔ اور یہی عشق کی گرمی ہی انسان کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ کئی دن تک مسلسل روزے رکھتا ہے۔ اصل میں رمضان المبارک محبوب حقیقی کو منانے کے ایام کا نام ہے۔

روزہ رکھنے سے جہاں روحانی بیماریاں دور ہوتی ہیں وہاں جسمانی بیماریوں کی بھی اصلاح ہوتی ہے بعض لاعلاج امراض درست ہو جاتی ہیں انسانی معدہ اعتدال پر آجاتا ہے۔

تمام نفسانی آلائشوں کے لئے صابن کا کام دیتا ہے۔ حقیقت میں رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ماہ ہے اس ماہ میں اللہ تعالیٰ سماء الدنیا پر آجاتا ہے روزے کا تصور تقریباً ہر مذہب میں پایا جاتا ہے لیکن اسلامی روزہ افراط و تفریط سے پاک ہے۔

روزہ روحانیت اور قرب الٰہی کو حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ رمضان المبارک کے فیوض و برکات بہت زیادہ ہیں لیکن قرآن مجید کی سالگرہ ہونے کے باعث اس کی اہمیت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے ان دنوں قرآن مجید کثرت سے پڑھا جاتا ہے لوگ نمازوں میں باقاعدہ ہو جاتے ہیں اصل میں رمضان ریفریشر کورس ہے جس کے بعد سال بھر اس توازن کو قائم رکھنا آسان ہوتا ہے

روزے سے مراد صرف بھوکا پیاسا رہنا نہیں بلکہ تمام وہ باتیں جن سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے ان سے مجتنب رہا جائے ورنہ خدا کو ہمارے بھوکا اور پیاسا رہنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں جب انسان خود بھوک اور پیاس محسوس کرتا ہے تو دوسروں کی بھوک اور پیاس کا احساس ہوتا ہے روزہ کی حکمت یہ ہے کہ انسان اللہ کی خاطر بھوکا پیاسا رہ سکے روزے دار کی جزا خود خدا ہے اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے زیادہ عمدہ ہے۔

رمضان المبارک ہم پر چند ذمہ داریاں بھی عاید کرتا ہے

ایک تو یہ کہ ہم عہد کریں کہ ہم اپنے آپ کو صاف کریں گے۔ یا کم از کم ہر رمضان میں ایک برائی یا خامی کو دور کریں گے اور پھر اسے کبھی نزدیک نہ آنے دیں گے۔

دوسرا رمضان قبولیت دعا کا مہینہ ہے اور ہمارے پاس دعا سے بڑا کوئی ہتھیار نہیں۔ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ رمضان کی قدر کرے اور جان لے کہ دعا ایک آسمانی حربہ ہے تمہاری یہ دعا ہونی چاہیئے کہ خدا کے عاشق بن جاؤ اور خدا سے خدا ہی کو مانگو۔ یہی تمہارا اصل مقصد ہو۔ پہلے تو تمام چیزیں خدا ہی سے مانگی جاتی ہیں۔ جیسے کہ حدیث میں ہے کہ تسمہ جوتی کا ٹوٹ جائے تو وہ بھی خدا سے مانگ لیکن مانگنے میں تمہارا بڑا مقصد خدا کا مانگنا ہو اور اس کی ملاقات ہو۔

(الفضل ۲۲ر اپریل ۱۹۲۲ء)

ایک اور بڑی ذمہ داری ہمارا قرآن کریم کو جاننا ہے جس طرح رسول کریم کی بعثت سے قبل دنیا مر چکی تھی زمین اپنی ساری صلاحیتیں کھو چکی تھی تو قرآن مجید اس دور میں ایک مینہ بن کر چمکا اور اس کی بدولت صدیوں کے مردے زندہ ہو گئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

اَحْیَیْتَ اَمْوَاتَ الْقُرُوْنِ بِجَلْوَۃٍ
مَاذَا یُمَاثِلُکَ بِھٰذَا الشَّانِ

آپ نے صدیوں کے مردوں کو ایک ہی جلوہ میں زندہ کر دیا کون ہے جو اس شان میں آپ کا نظیر ہو سکے

اس دور میں حالات اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ قرآن کا فہم رکھنے والے پیدا ہوں تا اس زمانہ کی تقدیر بدل جائے۔

پس ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم قرآن مجید کو خود تدبر سے پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کا اصل کام اشاعت و تبلیغ قرآن ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

"میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا، نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو"

(قرآنی انوار صفحہ ۱۸)

بچوں کو بھی روزے رکھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے تاکہ بڑے ہو کر وہ اس چیز کے عادی ہوں جو شخص یہ کہتا ہے کہ مجھے روزہ سے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی شدت کو برداشت نہیں کرتا اس سے کس طرح توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ اسلام کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیار ہو گا۔

رمضان قبولیت دعا کا مہینہ ہے اور دعا کا بہترین وقت تہجد کا وقت ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

روزوں کے ایام میں ایک بہت بڑا فائدہ یہ حاصل ہوتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کی مالی قربانی کا اصل معیار مالی حیثیت ہے

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید)

ٹارگٹ کے لفظ سے اگرچہ تیر اندازی کا منظر سامنے آجاتا ہے۔ لیکن یہ اپنے وسیع تر معانی میں متعدد دیگر موقعوں پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ آج کل کے سائنسی دور میں ہر شے اور ہر عمل کا ٹارگٹ مقرر کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ملک میں جس قدر گندم کی ضرورت درپیش ہو اس کا اندازہ لگا کر اس کی مقدار کا اعلان کر دیا جاتا ہے کہ امسال ۲ لاکھ ٹن گندم حکومت بہرحال زمینداروں سے حاصل کرے گی۔ چنانچہ متعلقہ محکمہ کے لئے گندم کا ٹارگٹ بقدر چالیس لاکھ ٹن بن جاتا ہے۔ ٹارگٹ مقرر کرنے کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ضرورت حقہ کا قبل از وقت اندازہ کر لیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کے حصول کے لئے اسی نوعیت کی کوشش عمل میں آتی ہے۔ اور اسی کے مناسب حال ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں۔ اس راہ میں اگر دعا اور تدبیر کو انتہا تک پہنچا دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامیابی و کامرانی یقینی امر بن جاتی ہے۔

تحریک جدید کے وعدوں کا ٹارگٹ

چند سال پہلے جب ملکی حالات نے تحریک جدید کی آمد کو متاثر کیا۔ تو ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"میں اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس سال کا ٹارگٹ چندہ ۱ لاکھ اوپر مقرر کرتا ہوں۔ اور امید رکھتا ہوں کہ جماعت انشاء اللہ اسے پورا کر دکھائے گی تاکہ ہمارے قلب پہلے سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور ہو جائیں"

اس ٹارگٹ کے پورا ہونے میں ابھی ۶۳ ہزار روپے کی کمی ہے۔ گویا وعدہ جات ۰۰۰ ۸۷ر ۱۴۲ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ تاحال اس میں کامیابی حاصل نہ ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس قسم کے اس ٹارگٹ کو حاصل کرنے کے لئے ہم دو اور قسم کے ٹارگٹ بھی پیش نظر رکھنے ضروری سمجھتے لیکن ان کو نظر انداز کر دیا گیا۔ ان کو پیش نظر رکھنے سے رقم کا ٹارگٹ بفضل خدا خود بخود حاصل ہو جاتا۔ دیگر دو قسم کے ٹارگٹ درج ہیں۔

تعداد کا ٹارگٹ

تحریک جدید کی قربانی کے ثواب کو دو چند کرنے کے لئے تحریک جدید کے چندہ کو شروع ہی سے طوعی قربانی کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے لیکن اس کے باوجود اس تحریک جدید کے موسس حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر فرد جماعت کو اس میں شامل ہونے کی پر زور تحریک فرمائی۔ ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا۔

"ہر احمدی فیصلہ کرلے کہ اس نے بہرحال اس تحریک میں حصہ لینا ہے حتیٰ کہ کوئی جماعت ایسی نہ ہو جس کے سارے افراد تحریک میں شامل نہ ہوں"۔

"ہر شخص اپنے باپ بیٹے بھائی اور دوست کو ہر بیوی اپنے خاوند کو اور ہر خاوند اپنی بیوی کو توجہ دلائے کہ جس نے پہلے حصہ نہیں لیا وہ اب حصہ لے۔ اور جس نے حصہ لیا تھا وہ زیادہ حصہ لے تا ان کا انجام ان کی ابتداء سے اچھا ہو"

ان ارشادات سے واضح ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کی مالی قربانی میں ہر فرد جماعت کی شمولیت ضروری قرار دی ہے۔ گویا تعداد کا ٹارگٹ جماعت کے جملہ افراد کی شمولیت ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر ہر فرد جماعت اس قربانی میں حصہ لے گا۔ تو پندرہ لاکھ روپے کا ٹارگٹ تو چند بڑی بڑی جماعتیں ہی پورا کر سکتی ہیں۔ مگر جائزہ لینے پر بعض اوقات یہ تلخ حقیقت سامنے آتی ہے کہ جماعت کے متعدد افراد اس صدقہ جاریہ کے ثواب سے محروم ہیں۔

پس عہدیداران جماعت کے لئے کام کرنے کا بڑا وسیع میدان ہے۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ٹارگٹ بسلسلہ تعداد کے حصول کے لئے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ میں ہی انہیں کچھ یوں فرمایا

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ ان بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پروا نہیں کرتے۔ اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دو۔

قوت کا ٹارگٹ

مذکورہ بالا دونوں قسم کے ٹارگٹ کے حصول کے لئے ہمیں ایک اور قسم کا ٹارگٹ بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے ورنہ کامیابی ممکن نہیں وہ ہے قوت کا ٹارگٹ قرآن مجید میں اس کی طرف یوں توجہ دلائی گئی ہے۔

اعدوا لهم ما استطعتم

دشمنان حق سے مقابلہ کرنے کے لئے اپنی پوری قوت استعمال کرو۔

اس ارشاد باری تعالیٰ کو ہمیں تحریک جدید کے مالی میدان میں بھی پیش نظر رکھنا ہے یعنی اپنی مالی حیثیت کے مطابق اپنی قربانی پیش کرنی ہے۔ اس امر کی نگرانی کی ذمہ داری حضرت مصلح موعودؓ نے عہدیداروں کے کندھوں پر ڈالی ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

"ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے۔ یا کوئی شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا"

اسی لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایسی قربانی کو پسند نہیں فرمایا جو حیثیت سے کم ہو۔ حضور کا ارشاد ہے۔

"نادہندہ وہ ہے جس نے ہمیشہ اپنی حیثیت سے کم وعدہ کیا"

ایک اور موقعہ پر فرمایا۔

"جنہوں نے اپنی آمدن کے مطابق چندے نہیں لکھوائے ان کو میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے چندے اپنی آمدنوں کے مطابق کریں"

ان ارشادات سے واضح ہے کہ تحریک جدید کی مالی قربانی کا اصل معیار مالی حیثیت ہے۔ اگر ہم اپنی مالی حیثیت سے کم قربانی پیش کر رہے ہیں۔ تو حضور کے ارشاد کی روشنی میں چندہ دینے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے نزدیک نادہندوں میں شمار ہوتے ہیں اور ارشاد باری تعالیٰ

اعدوا لهم ما استطعتم

پر پورے نہیں اترتے۔ پس تحریک جدید کے مالی میدان میں قوت کا ٹارگٹ بھی پیش نظر رکھنا از بس ضروری ہے۔ کوئی وعدہ حیثیت سے کم نہ ہونا چاہیئے۔ اور جماعت کا کوئی فرد اس قربانی سے پیچھے نہ رہے۔ اگر ہمیں یہ دونوں ٹارگٹ (تعداد اور قوت کے ٹارگٹ) حاصل ہو جائیں تو پھر پندرہ لاکھ روپیہ کیا پندرہ کروڑ روپے کی بھی امید کی جا سکتی ہے کہ عہدیداران کرام جماعت کے ہر فرد تک مؤثر انداز میں یہ آواز پہنچا دیں۔

"اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اور اے عورتو تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو زمین آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن اور اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو"۔

(ارشاد المصلح الموعودؓ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

"روزہ جو رکھا جاتا ہے تو اس لئے کہ انسان متقی بننا سیکھے ہمارے امام فرمایا کرتے تھے کہ بڑا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جس نے رمضان تو پایا مگر اپنے اندر کوئی تغیر نہ پایا"

خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماہ جون ۱۹۷۸ء

(۲)

۷۴۔ سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	مردان	۲۶—۰۰
۷۵۔ ڈاکٹر غیور احمد صاحب	مظفرگڑھ	۲۰—۰۰
۷۶۔ اہلیہ صاحبہ	"	۲۵—۰۰
۷۷۔ شیخ محمد حنیف صاحب	سکھیکی منڈی	۱۵—۰۰
۷۸۔ ملک محمود احمد صاحب	گوجرانوالہ	۱۰—۰۰
۷۹۔ سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	محمد آباد اسٹیٹ	۱۸۶—۷۵
۸۰۔ نذیر احمد صاحب	مورو ضلع نواب شاہ	۵۰—۰۰
۸۱۔ نفیسہ بشیر صاحبہ	شیخوپورہ	۱۰۰—۰۰
۸۲۔ زینب بی بی صاحبہ	"	۱۰—۰۰
۸۳۔ سائرہ بیگم صاحبہ بیگم داؤد احمد صاحب ماڈرن موٹرز	راولپنڈی	۵۰—۰۰
۸۴۔ چوہدری محمد شفیع صاحب	جھنگ صدر	۲۰—۰۰
۸۵۔ میاں احمد اسمٰعیل صاحب	"	۴۰—۰۰
۸۶۔ ملک سلطان رشید خان صاحب	کوٹ فتح خاں	۱۰—۰۰
۸۷۔ بیگم عبداللہ ڈاہری صاحب بیت النصر	نواب شاہ	۵۰۰—۰۰
۸۸۔ سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	اٹک	۱۵—۰۰
۸۹۔ " " "	ملتان	۱۱۵—۰۰
۹۰۔ " " "	مانگٹ اونچے	۹۴—۰۰
۹۱۔ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	ربوہ	۲۵—۰۰
۹۲۔ عزیز بی بی صاحبہ دارالرحمت شرقی	"	۱۰—۰۰
۹۳۔ سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	سیالکوٹ کینٹ	۲۰—۰۰
۹۴۔ بیگم صاحبہ کیپٹن منور احمد صاحب خادم حنیفی کالج	لاہور	۱۰۲—۰۰
۹۵۔ میجر محمد افضل طفیل صاحب	کوئٹہ	۶۵—۰۰
۹۶۔ عبدالسلام خاں صاحب	"	۱۰—۰۰
۹۷۔ عبدالرحمٰن صاحب ایجنٹ الفضل	"	۱۰—۰۰
۹۸۔ عامر ملک صاحب	"	۲۰—۰۰
۹۹۔ سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	ساہیوال	۵۵—۰۰
۱۰۰۔ شیخ فضل محمد صاحب	اوکاڑہ	۲۰—۰۰
۱۰۱۔ " فاضل محمود صاحب	"	۱۵—۰۰
۱۰۲۔ " عبدالحکیم صاحب	"	۱۰—۰۰
۱۰۳۔ نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال	سرگودھا چھاؤنی	۲۰—۰۰
۱۰۴۔ چوہدری عبدالکریم صاحب	کنجاہ	۴۸—۰۰
۱۰۵۔ قریشی محمد جمیل صاحب	سکھیکی منڈی	۱۰—۰۰
۱۰۶۔ چوہدری محمد لطیف صاحب باجوہ از شریفاں بیگم صاحبہ نوشہرہ ککے زئیاں	تلونڈی	۱۵۰—۰۰
۱۰۷۔ " محمد عظیم صاحب باجوہ	"	۱۵۰—۰۰
۱۰۸۔ نیاز قطب صاحب بٹ	پشاور	۲۵—۰۰
۱۰۹۔ کرنل پیرا غدین صاحب	ایبٹ آباد	۲۰—۰۰
۱۱۰۔ میاں اللہ بخش صاحب	"	۱۰—۰۰
۱۱۱۔ سعادت بیگم مریم صاحبہ ہاشمی	ڈیرہ غازیخاں	۲۰—۰۰
۱۱۲۔ سید محمد اعظم صاحب گیلانی	"	۵۰—۰۰
۱۱۳۔ عقیلہ عسکری صاحبہ بنت سید محمد صادق ہاشمی	"	۲۰۰—۰۰
۱۱۴۔ محمد عمر صاحب ہاشمی	"	۱۰—۰۰
۱۱۵۔ لجنہ اماء اللہ	جیکب آباد	۹۶—۰۰
۱۱۶۔ " "	کراچی	۱۲۸—۰۰
۱۱۷۔ سیکرٹری مال صاحب دارالرحمت شرقی	ربوہ	۳۴—۰۰
۱۱۸۔ " "	لودھراں	۵۰—۰۰

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری دادی اماں سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (خالد بلال ابن خالد ہدایت بھٹی صاحب سابق نیشنل بنک لاہور)

۲۔ میری امی جان آجکل بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین
(ندیم احمد خان زرتشت ۱۸ انیو سمن آباد لاہور)

۳۔ میرا بیٹا کرم الٰہی سوا سال سے مغربی جرمنی گیا ہوا ہے لیکن اسے کوئی ذریعہ معاش حاصل نہیں ہوا۔ بہن بھائیوں سے دعا کے لئے التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بابرکت روزگار عطا فرمائے۔ آمین
(عائشہ بی بی بیوہ میاں فضل الٰہی صاحب مرحوم خادم مسجد احمدیہ محلہ حاجی پورہ۔ لالہ موسیٰ)

۴۔ میرے بڑے بھائی مکرم بشارت احمد صاحب مبشر (ایڈووکیٹ) بائیں ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

۵۔ مکرم نور محمد صاحب (ایڈووکیٹ) طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(ناصر احمد طاہر زعیم مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک۔ لاہور)

۶۔ خاکسار ایک عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔
(نور الدین خوشنویس دفتر الفضل۔ ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کیلئے محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سالِ رواں کی فیس جمع کرادی ہو سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر مؤرخہ ۲۰-۸-۷۸ کو دن کے گیارہ بجے وقت مقررہ پر ٹھیکیداروں یا اُن کے نامزد نمائندوں کی موجودگی میں جو اُس وقت حاضر ہوں کھولے جائیں گے۔

شرائط:۔

(۱) زرِ ضمانت چالان خزانہ یا کسی منظور شدہ بنک کی ڈیپازٹ۔ ایٹ۔ کال کی صورت میں ہی قابلِ قبول ہوگی۔ زرِ ضمانت کی عدم موجودگی میں ٹنڈر نہ تو جاری کئے جائیں گے اور نہ ہی اُن پر کوئی غور ہوگا۔

(۲) کام کی تفصیلات مثلاً شرائط نقشہ جات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے کسی روز بھی اوقاتِ کار کے دوران دیکھے جاسکتے ہیں۔

(۳) مشروط ٹنڈر کسی صورت میں بھی قابلِ قبول نہ ہوں گے۔

(۴) ٹنڈرز کے کاغذات فیس ادا کرنے کے بعد (جو ناقابلِ واپسی ہوگی) وصولی کی تاریخ سے قبل کسی روز بھی زیر دستخطی کے دفتر سے اوقاتِ کار کے دوران دیکھے جاسکتے ہیں۔

(۵) بصورت فرم یا کمپنی ایجنٹ حضرات مختار نامہ ٹنڈرز کے ہمراہ منسلک کریں۔

نمبر شمار	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	میعادِ کام
۱	بارشوں اور سیلاب سے نقصان زدہ سڑک آدھی کوٹ مٹھ ٹوانہ روڈ کے میل نمبر آٹھ کی درستگی۔	۳,۷۵,۰۰۰/=	۷,۵۰۰/=	چھ ماہ
۲	ریزنگ اینڈ ریکنڈیشننگ آدھی کوٹ مٹھ ٹوانہ روڈ میل ۱۳/۴ تا ۱۵/۰	۴,۵۰,۰۰۰/=	۹,۰۰۰/=	چھ ماہ

مہتمم شاہرات
ہائی وے ڈویژن
سرگودھا

IPL 4138

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان شریف کی آمد مبارک ہو

وقفِ جدید حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جاری فرمودہ آخری مبارک تحریک ہے۔ اندرونِ ملک دیہاتی علاقوں میں اصلاح و ارشاد، غیر مسلموں میں تبلیغِ اسلام اور بچوں کی دینی تعلیم و تربیت اس کے مقاصد میں شامل ہیں۔ اس کے ذریعہ سے ہزاروں غیر مسلم بُت پرستی چھوڑ کر اسلام قبول کر چکے ہیں اور اب وہ خدائے وحدہٗ لاشریک کی عبادت کرتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دل کی گہرائیوں سے درود بھیجتے ہیں۔

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ وعلیٰ آلِ محمدٍ و بارک وسلم

اس مقدس مہم کو وسعت دینے کے لئے کثیر اخراجات کی ضرورت ہے چنانچہ اس بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقفِ جدید کا سارا کام چلانے کے لئے پیسے کی بھی ضرورت ہے۔"

"وقفِ جدید کے بجٹ میں بڑی تھوڑی رقم ہوتی ہے۔ جماعت یہ کوشش کرے کہ ان کی ضرورت پوری ہو تا کہ جماعت کی جو ضرورت ہے وہ پوری ہو اور ضرورت کے احساس اور ذمہ داری کے فقدان کے نتیجہ میں جو خرابی پیدا ہو سکتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اُس سے بچائے اور محفوظ رکھے۔"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۵ مارچ ۱۹۷۷ء)

رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ یہ عبادات اور خاص طور پر انفاق فی سبیل اللہ کا مہینہ ہے۔ مذکور ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینہ میں تیز آندھی کی طرح فی سبیل اللہ مال خرچ فرماتے تھے۔ اللّٰھم صلّ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔

توقع ہے کہ تمام بھائی بہنیں اور بچے اپنا چندہ وقفِ جدید اس مبارک مہینہ میں سَو فیصدی ادا کرنے کی سعی کریں گے۔ جن احباب، خواتین اور بچوں کے چندہ وقفِ جدید کی ادائیگی اور اس کے لئے کوشش کرنے والوں کی اطلاع ۲۷ رمضان المبارک تک دفتر ہذا میں موصول ہو گی ان کے لئے حسبِ سابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعاءِ خاص کی درخواست کی جائے گی۔ علاوہ ازیں مجاہدین وقفِ جدید کے لئے مسجد مبارک میں درس القرآن کے موقع پر بھی دعا کی درخواست کی جاتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ تمام بھائیوں، بہنوں اور بچوں کو نیکیوں اور مالی قربانیوں میں مسابقت کی توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

مکرم برادرم بشارت احمد صاحب مبشر ابن مکرم ملک محمد اسلم صاحب آف کنجاہ ضلع گجرات کا نکاح ہمراہ محترمہ فرزانہ چوہدری بنت مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مورخہ ۲؍ جولائی ۱۹۷۸ء کو (جماعت احمدیہ کینیڈا کے سالانہ کنونشن کے موقع پر) محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دس ہزار ڈالر حق مہر پر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(حبیب اللہ طارق۔ ٹورنٹو)

ولادت

مکرم ملک بشارت احمد صاحب واقفِ زندگی منیجر نصرت آرٹ پریس ربوہ (ابن محترم ملک مولا بخش صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے بڑے بیٹے مکرم ملک منیر احمد صاحب حال ٹوکیو (جاپان) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۳؍ اگست ۱۹۷۸ء بروز جمعرات پہلی بچی ربوہ میں عطا فرمائی ہے۔ یہ بچی مکرم مبارک احمد صاحب اعجاز ایم۔اے (ابن محترم حاجی محمد الدین صاحب مرحوم آف تہال درویش صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے سلسلہ کی سچی خادمہ اور والدین اور دیگر عزیز و اقارب کے لئے قرۃ العین بنائے۔

آمین۔

فطرانہ اور عید فنڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے احباب ان ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ و خیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ و خیرات کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور حصولِ فضل کا ذریعہ ہے۔ اسکی ادائیگی ہر مومن مرد و عورت حتیٰ کہ ہر نوزائیدہ بچّہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے جو نقدی کی صورت میں ۲/۷۵ (پونے تین روپیہ) فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے عدمِ استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۱۰ حصّہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام مد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظامِ سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

(۲) فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسبِ استطاعت حصّہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رُو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس کا کوئی حصّہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہاء ترقیوں کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ:۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ حسبِ سابق فطرانہ کا ۱/۴ حصّہ دفتر خزانہ میں جمع کرائیں باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے
مشہور مجرّبات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حبّ اطہرا — مکمل کورس — پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں — تیس روپے
زدجام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹
فون نمبر گوجرانوالہ ۴۸۴۴ ۴۷ ربوہ فون ۶۳۸

موسمِ سرما کی سبزیوں کے تمام بیج
دفتر عبد الحمید فیلڈ اسسٹنٹ زراعت
ربوہ سے مل سکتے ہیں ضرورتمند
احباب ان سے حاصل کر سکتے ہیں

اشتہار
ہر ماڈل ٹائپ رائٹر معہ پورٹیبل
الیکٹرونک اور GESTETNOR
مشین اوورہالنگ اور ریپیرنگ کیلئے
ایوانِ محمود ربوہ تشریف لائیں۔
انسٹی ٹیوٹ آف کامرس
ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴